السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بخاری «باب الرخصۃ فی المطر والعلّۃ ان یصلی فی رحلہ» میں ہے:

«عن نافعٍ انّ ابن عمر اذّن بالصلوۃ فی لیلۃ ذات بردٍ وریح ثم قال اَلَا صلوا فی الرحال ثم قال انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یامر المؤذن اذا کانت لیلۃ ذات بردٍ ومطر یقول اَلَا صلوا فی الرّحال»

''یعنی ابن عمر رضی اللہ عنہ نے سردی اور ہوا کی رات میں اذان دی اور اذان میں الا صلوا فی الرّحال پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سردی اور بارش کی رات میں موذّن کو الاَصلوا فی الرّحال کہنے کا حکم دیتے۔''

اس حدیث پر عمل کرنا خاص ہے یا عام یعنی اس حدیث پر عمل کرنا امرتسر میں جائز ہے جب مذکورہ علت پائی جائے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

''الاَصلوا فی الرّحال یا الاَصلوا فی بیوتکم'' بارش یا سخت سردی یا سخت ہوا کے وقت کہنا سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ہر شہر میں ہر محلہ میں ہر دیہہ میں کہا جانا سنت ہے۔ امرتسر کوئی خصوصیت نہیں۔ ہاں امرتسر میں اگر کوئی شخص منع کرے تو پھر واجب ہے کہ اس کو کہا جائے۔ یہ حدیث تمام کتب صحاح میں موجود ہے

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01